روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 7 جون 2007ء 21 جمادی الاول 1428 ہجری 7 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 126

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی ذات انسان کی زندگی کے واسطے ایک دائمی راحت اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔ جو شخص اس سے الگ ہوتا ہے یا کسی نہ کسی پہلو سے اس کو چھوڑتا ہے۔ اس حالت میں کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے گناہ کیا۔ خدا تعالیٰ نے فطرت انسانی پر نظر ڈال کر جو اعمال باریک در باریک رنگ میں خود انسان کی اپنی ہی ذات کے واسطے مُضر پڑنے والے تھے۔ ان کا نام بھی گناہ رکھا۔ گو بعض اوقات انسان ان کی مضرت کو نہ سمجھ سکتا ہو۔ مثلاً چوری کرنا اور دوسروں کے حقوق میں دست اندازی کر کے ان کو نقصان پہنچانا۔ گویا خود اپنی پاک زندگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ زانی کا زنا کرنا اور دوسرے کے حق میں دست درازی کرنا اور خود اپنی فطرت کی پاکیزگی کو برباد کرنا اور طرح طرح کی مشکلات جسمانی، روحانی میں مبتلا ہوتا ہے اس طرح سے وہ امور بھی جو فطرت انسانی کی پاکیزگی اور طہارت کے خلاف ہوں گناہ کہلاتے ہیں.........غرض اسی طرح بعض امور ایسے بھی ہیں کہ وہ انسان کے جسم یا روح کے واسطے مضر ہوتے ہیں خواہ انسان سمجھے یا نہ سمجھے۔ بعض امور ایسے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ ان کے واسطے نہ بھی حکم دیتا تو بھی وہ مضر ہی تھے......... یاد رکھنے کے لائق نکتہ یہی ہے کہ گناہ کی جڑ وہی امور ہیں جن کے کرنے سے سچی پاکیزگی اور تقویٰ طہارت سے انسان دور جا پڑے۔ خدا تعالیٰ کی سچی محبت اور اس کا وصال ہی سچی راحت اور حقیقی آرام ہے۔ پس خدا سے دوری اور الگ ہونا بھی گناہ اور باعث دکھ اور رنج و مصیبت ہے۔ جن باتوں کو خدا اپنی تقدیس کی وجہ سے پسند نہیں کرتا وہی گناہ ہے۔......... یاد رکھو کہ گناہ کی جڑ وہی امور ہیں جو خدا سے بعید کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تقدیس کے خلاف ہیں۔ خدا تعالیٰ کے ذاتی تقاضے کے برخلاف اور فطرت انسانی کے واسطے مضر ہیں وہی گناہ ہیں۔ ہر انسان گناہ کو محسوس کرتا ہے دیکھو جب کوئی کسی بے گناہ کو طمانچہ مارتا ہے اور جانتا ہے کہ میرا حق نہیں کہ ایسا کروں۔ وہ آخر ایک وقت جب ٹھنڈے دل سے بیٹھے گا اپنے دل میں خود نادم اور شرمندہ ہوگا اور محسوس کرے گا کہ میں نے برا کیا۔ ایک انسان جو کسی بھوکے کو کھانا دیتا ہے۔ پیاسے کو پانی پلاتا ہے، ننگے کو کپڑا پہناتا ہے وہ اپنے اندر ہی اندر ایک قسم کا احساس پاتا ہے کہ میں نے نیکی کی اور اچھا کام کیا۔ انسان کا دل اور کانشنس نور ایمان ہر کام کے وقت اس کو معلوم کرا دیتا ہے کہ آیا اس نے ثواب کیا یا گناہ کیا۔

دیکھو اگر دنیا میں گناہ کا وجود نہ ہوتا تو نیکی بھی نہ ہوتی۔ نیکی گناہ سے پیدا ہوتی ہے۔ گناہ کے وجود سے ہی نیکی کا وجود پیدا ہوتا ہے۔ دیکھو اگر کسی کو زنا کا موقعہ ملتا ہے اور اس میں طاقت موجود ہے اور پھر وہ گناہ سے بچتا ہے تو اس کا نام نیکی ہے۔ اگر کسی کو چوری اور ظلم وغیرہ گناہ کے مواقع ملتے ہیں اور پھر وہ اس کے کرنے پر قادر بھی ہو۔ بایں ہمہ وہ ان کا ارتکاب نہ کرے اور اپنے آپ کو بچاوے تو وہ نیکی کرتا ہے۔ گناہ کا موقعہ اور قدرت پا کر گناہ نہ کرنا یہی ثواب اور نیکی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 622، ص 623)

بت پرستی

ابوالرجاء بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی خوبصورت پتھر کو پاتے تھے تو اس کی پوجا کرتے تھے اور اگر ہم کوئی پتھر نہ پاتے تو ریت کا ایک ٹیلا تیار کرتے اور ایک بکثرت دودھ دینے والی اونٹنی لا کر اس کا دودھ اس ٹیلے پر دوہتے یہاں تک کہ ہم اسے خوب سیر کرتے اور پھر جب تک ہم اس جگہ میں قیام کرتے اس ٹیلے کی پوجا کرتے۔

(سنن الدارمی کتاب النبیﷺ باب ماکان علیہ الناس قبل مبعث النبی حدیث نمبر4)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 9/اگست 2007 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 19,20۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 17۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 22۔ اگست 2007ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 27۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

(نظارت تعلیم)

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 مئی 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ نور بیگم صاحبہ

مکرمہ نور بیگم صاحبہ ہنسلو اہلیہ مکرم چوہدری محمد نذیر باجوہ صاحب مرحوم 23 مئی 2007ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت نیک دعا گو تہجد گزار اور جماعت کے ساتھ گہری وابستگی رکھتی تھیں۔ پسماندگان میں 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم قریشی محمد اکمل صاحب

مکرم قریشی محمد اکمل صاحب افضل برادرز گولبازار ربوہ 14۔ اپریل کو 90 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم حضرت حافظ محمد حسین صاحب قریشی رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے، مکرم قریشی محمد افضل صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے چھوٹے بھائی اور مکرم قریشی محمد انور صاحب مربی سلسلہ نائب ناظر مال آمد کے والد تھے۔ تقسیم ملک کے بعد جھنگ میں آکر ٹھہرے۔ کوئٹہ شفٹ ہونے کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے مشورہ کیا۔ حضور نے فرمایا: ''ابھی جہاں ہیں وہیں بیٹھے رہیں مرکز بن رہا ہے۔ مرکز بننے پر وہاں آجائیں۔'' ربوہ کا قیام عمل میں آیا تو ربوہ آگئے اور آپ نے ربوہ کے پہلے دکاندار اور پہلے سیکرٹری مال ہونے کا شرف پایا۔ افضل برادرز کے نام سے دکان کی۔ نمازوں کے دوران دکان بند کرکے بیت الذکر میں باجماعت نماز ادا کرتے۔ ربوہ میں پہلا نلکا لگانے کا بھی شرف حاصل ہے۔ مرحوم کو خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت تھی۔ مرحوم نہایت نیک، ملنسار اور ہر ایک سے نرمی سے پیش آنے والے ہمدرد انسان تھے۔ پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(2) مکرم کریم احمد نعیم صاحب

مکرم کریم احمد نعیم صاحب 23 مئی کو ہوسٹن امریکہ میں بعمر تقریباً 78 سال وفات پاگئے۔ مرحوم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود و معالج حضرت مصلح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ 1948ء میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق فرقان فورس میں شامل ہوکر 3 ماہ کشمیر کے محاذ پر بھی رہے۔ آپ نے 16 سال بطور صدر جماعت داؤد خیل و امیر ضلع میانوالی کی خدمت کی توفیق پائی۔ امریکہ آنے کے بعد نیویارک اور نیوجرسی کی جماعتوں میں مختلف خدمتوں کی توفیق پائی۔ آپ کو دو مرتبہ حج بیت اللہ اور 3 مرتبہ عمرہ کرنے کی توفیق بھی نصیب ہوئی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے مکرم منعم احمد نعیم صاحب نائب امیر یوایس اے و ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ یوایس اے ہیں۔

(3) مکرمہ طاہرہ قادر صاحبہ

مکرمہ طاہرہ قادر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالقادر شہید فیصل آباد کو 7 مئی 2007ء 81 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پاگئیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ نہایت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب

مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب ربوہ یکم مئی کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے لمبا عرصہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ احمدیت قبول کرنے سے قبل آپ کا شمار احمدیت کے شدید معاندین میں ہوتا تھا مگر احمدی ہونے کے بعد آپ کی کایا پلٹ گئی اور جماعت کے ساتھ آپ نے ہمیشہ اخلاص اور وفا کا تعلق قائم رکھا۔ پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بیٹے مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب زیمبیا میں مشنری انچارج کے طور پر خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

(5) مکرم حاجی غلام محی الدین صاحب

مکرم حاجی غلام محی الدین صاحب آف جرمنی 21 مارچ کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم نے حلقہ نور کراچی اور جرمنی میں مختلف شعبہ جات میں خدمات سلسلہ کی توفیق پائی دونوں جگہوں پر آپ بچوں کی تربیتی کلاسز بھی بڑی باقاعدگی سے لیتے رہے۔ جرمنی میں قاضی سلسلہ بھی رہے۔ آپ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(6) مکرمہ نجم النساء صاحبہ

مکرمہ نجم النساء صاحبہ قادیان اہلیہ مکرم ملک نذیر احمد صاحب پشاوری درویش مرحوم قادیان، 6۔ اپریل 2007ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پاگئیں۔ مرحومہ نے تنگدستی کے دور میں اپنے خاوند کے ساتھ بڑے صبر وشکر کے ساتھ عہد درویشی نبھایا۔

(7) مکرم ظریف خان صاحب فجی

مکرم ظریف خان صاحب فجی 13 مئی 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم فجی کے جزیرہ تائیونی فجی جہاں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے، کے رہنے والے تھے اور مقامی آبادی میں سے پہلے مخلص احمدی تھے۔

(8) مکرمہ امۃ الناصر صاحبہ

مکرمہ امۃ الناصر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ لطیف احمد صاحب لندن 20 جون کو لاہور میں برین ہیمبرج کی وجہ سے وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب آف کوئلہ ڈپو والے قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور حضرت شیخ محمد حسین صاحب ڈھینگرہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ منفرد خوبیوں کی مالک تھیں۔ جماعتی کاموں اور مالی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(9) مکرمہ امینہ نثار صاحبہ

مکرمہ امینہ نثار صاحبہ اہلیہ مکرم نثار قطب احمد بٹ صاحب 6 فروری 2007ء کو کراچی میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ 1980ء سے 1989ء تک اپنے حلقہ مارٹن پور کراچی کی صدر لجنہ رہیں۔ جماعتی خدمات کے علاوہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند نہایت نیک خاتون تھیں۔ آپ حضرت چوہدری عبدالرحمٰن بٹ صاحب (عرف مانا نمبردار) رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔

(10) مکرمہ شمسہ صاحبہ

مکرمہ شمسہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب 23۔ اپریل 2007ء کو راولپنڈی میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(11) مکرمہ منیراں بی بی صاحبہ

مکرمہ منیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ 30۔ اپریل 2007ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ عبادت گزار، خاموش طبع اور نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(12) مکرم ناصر احمد منہاس صاحب

مکرم ناصر احمد منہاس صاحب آف ملٹن کینس یوکے 22 مارچ 2007ء کو بعارضہ کینسر وفات پاگئے۔ مرحوم نے ملٹن کینس جماعت میں 9 سال بطور صدر جماعت اور 10 سال بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نیک اور باوفا انسان تھے اور خلافت کے ساتھ گہری محبت رکھتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

المناک وفات

افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم انور علی صاحب باب الابواب ربوہ، ایجنٹ روزنامہ الفضل برائے فیصل آباد کے جواں سال بیٹے مکرم ارسلان احمد صاحب مورخہ 29 مئی 2007ء کو شیخ زید ہسپتال لاہور میں برین ہیمبرج کی وجہ سے بعمر 20 سال وفات پاگئے۔ مرحوم انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی COMSATS لاہور میں کمپیوٹر انجینئرنگ کے تیسرے سال کے طالب علم تھے ان کی نماز جنازہ مورخہ 30 مئی کو بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز ظہر پڑھائی انہوں نے صغرسنی میں ہی وصیت کر رکھی تھی، تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی، قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے دعا کروائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل تھے اور بچپن سے ہی ذہین اور دینی رجحان رکھنے والے طالب علم تھے۔ ٹی آئی ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پرائیویٹ طور پر دیا اور سکول بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی، اسی طرح نصرت جہاں انٹر کالج سے ایف ایس سی بھی اعلیٰ نمبروں سے پاس کی۔ COMSATS کے پانچ سمیسٹرز میں سے چار میں پہلی اور ایک میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ پانچویں سمیسٹر کا رزلٹ وفات سے اگلے دن نکلا جس میں مرحوم نے پہلی پوزیشن حاصل کی تھی اور ایوارڈ، پانچ ہزار روپے نقد انعام اور شیلڈ کے حقدار قرار پائے۔ مرحوم والدین کا ہر حکم ماننے والے، جماعت سے والہانہ محبت رکھنے والے اور سعادت مند تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں والد، والدہ مکرمہ فوزیہ انجم صاحبہ دو بڑے اور ایک چھوٹا بھائی اور ایک بہن یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم چوہدری غلام غوث صاحب مرحوم آف کریم نگر فیصل آباد کے پوتے اور مکرم حکیم عبدالواحد صاحب مرحوم واقف زندگی دارالصدر جنوبی ربوہ کے نواسے تھے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور والدین، بہن بھائیوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم باسم احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے نانا جان مکرم بشیر احمد صاحب گجر سابق معلم وقف جدید مورخہ 4 مئی 2007ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ بطور معلم وقف جدید نگر پارکر کے علاقے میں خدمات دینیہ سرانجام دیتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری زندگی صوم وصلوٰۃ کے پابند رہے۔ اپنی شدید بیماری میں بھی بیت الذکر جاکر نمازیں ادا کرتے رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 5 مئی کو بعد نماز عصر دارالنصر کے گراؤنڈ میں ادا کی گئی جس میں کثیر التعداد احباب شامل ہوئے مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خدمت دین کی غرض سے پیشہ ورانہ انتخاب کے سلسلہ میں

واقفین نو کیلئے عمومی راہنمائی

ڈاکٹر شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نو لندن

بعض واقفین نو کے والدین انفرادی طور پر رابطہ کر کے معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب اُن کے بچے بڑے ہو جائیں گے تو وہ کس رنگ میں جماعت کی خدمت کریں گے۔ ایسے والدین کی اطلاع اور عمومی رہنمائی کے لئے یہ مضمون شائع کیا جارہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 13۔اپریل 1987ء کو اس مبارک تحریک کے آغاز کا اعلان اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا اور اس کے بعد چار مزید خطبات میں احبابِ جماعت کو تفصیلی ہدایات سے نوازا تھا۔ یہ خطبات پاکستان میں علیحدہ علیحدہ اور بیرون پاکستان کے لئے یکجائی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ ان خطبات میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بڑی تفصیل کے ساتھ اس مبارک تحریک کے مختلف پہلوؤں مثلاً اس کے اغراض و مقاصد، والدین اور نظام جماعت کی ذمہ داریوں کے بارہ میں رہنمائی فرمائی ہے۔ ان ہدایات پر غور کیا جائے تو وہ آئندہ کے لائحہ عمل پر خوب روشنی ڈالتی ہیں۔ اسی لئے والدین کو ہمیشہ اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ وقف کا ارادہ کرنے سے قبل ان خطبات کا بغور مطالعہ کریں اور وقف کرنے کے بعد بھی ان خطبات کو پڑھتے رہیں اور ان میں بیان فرمودہ ہدایات کو مدّنظر رکھ کر اپنے بچوں کی تربیت کی کوشش کرتے رہیں۔

سب سے اہم اور بنیادی بات

وقف نو کے ضمن میں سب سے زیادہ اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ بچوں کو شروع سے ہی یہ بات ذہن نشین کروائی جانی چاہئے کہ وہ دین حق کی خدمت کے لئے وقف ہیں اور بڑے ہو کر انہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ساری زندگی دین حق کی دعوت اور اشاعت کے لئے کام کرنا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ارشاد فرمایا:

''ان کو بچپن سے ہی اس بات پر آمادہ کرنا شروع کریں کہ تم ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہو جبکہ غلبہ (۔) کی ایک صدی غلبہ (۔) کی دوسری صدی سے مل گئی ہے اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو مانگا تھا خدا سے کہ اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنانا''۔ (خطبہ جمعہ 3/اپریل 1987ء)

وہ والدین جو اپنے بچوں کے ذہن میں شروع سے ہی یہ احساس پیدا نہیں کرتے کہ وہ خدمت دین کے لئے وقف ہیں اُن کے بچے بعض دفعہ بڑے ہو کر وقف کی طرف مائل نہیں ہوتے اور وقت آنے پر وقف کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں پاتے یا بڑے ہو کر ایسے پیشوں کی طرف راغب ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے وہ خدمت دین سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لئے اس پہلو پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ہے کہ شروع سے ہی بچوں کو یہ بات ذہن نشین کروائی جانی چاہئے کہ انہیں خدمتِ دین کے لئے مانگا گیا تھا اور یہ کہ ان سے کیا بلند توقعات وابستہ کی گئی ہیں۔

اس ضمن میں دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی نیک تمنائیں پوری فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے والدین کو نصیحت فرمائی کہ:

''خدا کے حضور بچے کو پیش کرنا ایک بہت ہی اہم واقعہ ہے یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے اور آپ یاد رکھیں کہ وہ لوگ جو خلوص اور پیار کے ساتھ قربانیاں دیا کرتے ہیں وہ اپنے پیار کی نسبت سے ان قربانیوں کو سجا کر پیش کیا کرتے ہیں ...... پیشتر اس کے یہ بچے اتنے بڑے ہوں کہ جماعت کے سپرد کئے جائیں ان ماں باپ کی بہت ذمہ داری ہے کہ وہ ان قربانیوں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کے دل کی حسرتیں پوری ہوں، جس شان کے ساتھ وہ خدا کے حضور ایک غیر معمولی تحفہ پیش کرنے کی تمنا رکھتے ہیں وہ تمنائیں پوری ہوں''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10/فروری 1989ء)

والدین کو شروع سے ہی اس بات کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے کہ ان کا بچہ بڑا ہو کر کس طرح خدمت کرے گا۔ کیا وہ بطور مربی سلسلہ احمدیت کی خدمت کرے گا یا کسی اور رنگ میں پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ مثلاً استاد، ڈاکٹر یا زبانوں کا ماہر بن کر اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کرے گا۔ اس امر کے لئے والدین کی خواہشات کے علاوہ بچوں کے ذہنی رجحان کو بھی ملحوظ رکھا جانا چاہئے۔

اس مقصد کے لئے مرکزی ہدایات کے تحت تمام ممالک اور جماعتوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ کیریئر پلاننگ کمیٹیاں تشکیل دیں جو والدین کی خواہشات، بچوں کے ذہنی رجحانات، ان کی تعلیمی استعدادوں اور جماعتی ضروریات کو مدّنظر رکھ کر والدین کی رہنمائی کریں۔ والدین کو چاہئے کہ اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان اور صدر صاحبان سے رابطہ رکھیں اور جہاں جہاں ایسی کیریئر پلاننگ کمیٹیاں قائم ہو چکی ہیں ان سے استفادہ کریں۔ اگر کہیں ایسی کمیٹیاں قائم نہیں ہوئیں تو ذمہ دار عہدیداران کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تیزی سے پھیلتی ہوئی جماعت اور اس کی بڑھتی ہوئی ضروریات اس بات کی متقاضی ہیں کہ بے شمار پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والے واقفین زندگی وقت کے جدید تقاضوں کے تحت خدمات کے لئے دستیاب ہوں۔ اسی مقصد کے حصول کے لئے حضور نے تحریک وقفِ نو کو جاری فرمایا تھا۔ حضور کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں نیز جماعت کی آئندہ زمانوں میں تیزی سے بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے عمومی رہنمائی کے طور پر چند پیشوں کا انتخاب درج ہے۔

مربیان

جماعت کو بے شمار مربیان کی ضرورت ہے جو دنیا بھر میں دعوت الی اللہ اور تربیت کا کام کر سکیں۔ جامعہ احمدیہ میں عام طور پر میٹرک یا ایف۔اے کے بعد بچے داخلہ لیتے ہیں اور سات سال کی تعلیم کے بعد شاہد کی ڈگری حاصل کر کے مربی سلسلہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اُس کے بعد بعض مربیان مزید تعلیم اور ریسرچ کے ذریعہ مختلف مضامین مثلاً قرآن، حدیث، فقہ، کلام اور موازنہ مذاہب وغیرہ میں اختصاص (Specialisation) بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ، قادیان، انڈونیشیا، گھانا، تنزانیہ، نائیجیریا، انگلستان اور کینیڈا میں بھی جامعات قائم ہیں۔

وقف اور تعلیمی مہارت کا اصل مقصد

مربیان کی تیاری کے علاوہ والدین کی عمومی رہنمائی کے لئے چند پیشوں کا انتخاب درج ہے۔ پیشوں کے ذکر سے قبل یہ امر بیان کرنا ضروری ہے کہ وقف اور مختلف پیشوں کے ذریعہ خدمت کا اصل مقصود خدا تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنا اور اپنی اولاد کا تعلق مضبوط کرنا ہے اور روحانیت میں ترقی کرنا ہے۔ اس عظیم مقصد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا:۔

''دعائیں کریں کہ اے خدا! ہمارے بچوں کو اپنے لئے چن لے، ان کو اپنے لئے خاص کر لے تیرے ہو کر رہ جائیں۔ اور آئندہ صدی میں ایک عظیم الشان واقفین بچوں کی فوج ساری دنیا سے اس طرح داخل ہو رہی ہو کہ وہ دنیا سے آزاد ہو رہی ہو اور محمد رسول اللہؐ کے خدا کی غلام بن کے اس صدی میں داخل ہو رہی ہو''۔

(خطبہ جمعہ 3/ اپریل 1987ء)

نیز حضور نے والدین کو توجہ دلائی کہ بچوں کو شروع سے ہی متقی بنانے کی کوشش کریں اور ان کے دل دین کی طرف راغب کریں۔ فرمایا:

''واقفین نو کو بچپن ہی سے متقی بنائیں اور ان کے ماحول کو پاک اور صاف رکھیں اور ان کے سامنے ایسی حرکتیں نہ کریں جن کے نتیجے میں ان کے دل دین سے ہٹ کر دنیا کی طرف مائل ہونے لگ جائیں۔ پوری توجہ ان پر اس طرح دیں جس طرح ایک بہت ہی عزیز چیز کو ایک بہت عظیم مقصد کے لئے تیار کیا جا رہا ہو''۔ (خطبہ جمعہ یکم دسمبر 1989ء)

زبانوں کے ماہرین

متوقع تعلیمی معیار: ایم۔اے/ پی۔ایچ۔ڈی۔

موزوں: مردوں/عورتوں کے لئے۔

آئندہ زمانوں میں جماعت کو ایسے بیشمار ماہرین کی ضرورت ہوگی جو مختلف زبانوں پر کامل عبور رکھتے ہوں یعنی بول چال اور تحریر کی مشق رکھتے ہوں نیز ترجمہ اور تصنیف کی صلاحیت رکھتے ہوں اور ان میں اتنی صلاحیت ہو کہ وہ قرآن مجید، کتب حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت کے خطبات اور ان کی تصانیف نیز سلسلہ کے دیگر لٹریچر کو آسانی تراجم کی صورت میں پیش کر سکیں اور ضرورت پڑنے پر ان ملکوں میں دعوت الی اللہ کا فریضہ بھی ادا کر سکیں۔

حضور نے اپنے خطبات میں ایسی زبانوں کی نشاندہی فرماتے ہوئے واقفینِ نو کو اردو، عربی، انگریزی، روسی، چینی، اٹالین، پولش، سپینش، پرتگالی، ٹرکش، کورین اور جاپانی زبانوں میں اعلیٰ مہارت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

وقفِ نو کے ضمن میں ایک ملاقات میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ جرمنی کی جماعت خاص طور پر اپنے واقفین کو ایسٹرن بلاک کی زبانوں یعنی ہنگیرین، رومانین، البانین، بلغارین اور چیکوسلواکین میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے تیار کرے کیونکہ یہ ایسی زبانیں ہیں جن کا جرمنی سے تعلق ہے اور جرمن قوم ان سے پرانے تاریخی روابط رکھتی ہے۔

اپنے خطبات میں حضور نے خاص طور پر لڑکیوں کو زبانوں کے ماہرین بنانے کی طرف توجہ دلائی ہے نیز یہ کہ وہ ٹائپ اور کمپیوٹر پر کام کرنا بھی سیکھیں تا کہ وہ بغیر خاوندوں سے علیحدہ ہوئے گھر بیٹھے تصانیف کا کام کر سکیں۔

اسی طرح فرمایا کہ وہ بچے جو مغربی دنیا میں آباد ہیں ان کے لئے ان ملکوں میں زبانیں سیکھنے کی بہت سہولتیں حاصل ہیں اس لئے ان کے والدین کو خصوصیت سے اس طرف توجہ کرنی چاہئے کہ وہ شروع سے ہی اس بات کا مصمم ارادہ کر لیں کہ انہوں نے اپنے بچوں کو کسی نہ کسی زبان کا ماہر بنانا ہے۔

دینی امور کے ماہرین

وقف نو کے ضمن میں ایک ملاقات میں حضور

نے فرمایا کہ واقفین میں سے ایک حصہ ایسا ہونا چاہئے جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی امور کے ماہر بنیں مثلاً کتب حضرت مسیح موعود کے ماہر ہوں۔

موازنہ مذاہب

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ کچھ واقفین کو اعلیٰ تعلیم کے بعد مختلف مذاہب مثلاً عیسائیت، ہندوازم، یہودیت، اور بہائی ازم کا سپیشلسٹ بنایا جائے۔ وہ اس قابل ہوں کہ تحقیقی مقالے تحریر کرسکیں اور اپنے مضمون میں اتھارٹی ہوں۔

اساتذہ

متوقع تعلیمی معیار: بی۔ایڈ/ایم۔ایڈ

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے۔

ایسے اساتذہ جو ہائی سکول اور کالج کے درجہ پر پڑھاسکیں خصوصاً فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضیات، جغرافیہ، عربی اور انگریزی کے مضامین میں ایم۔اے یا ایم ایس سی کیا ہو۔ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں بھی تعلیم کے شعبہ میں بہت کام کرسکتی ہیں۔

حضور نے بچیوں کو علم سکھلانے اور ان کو تعلیمی میدان میں آگے لانے کی بہت تلقین فرمائی ہے۔

چنانچہ فرمایا:۔

”بچیوں کو تعلیم کے میدان میں آگے لائیں۔ علمی کام سکھائیں اور علم تو بڑھانا ہی ہے لیکن علم سکھانے کا نظام جو ہے جس کو بی ایڈ یا ایم ایڈ کہا جاتا ہے ایسی ڈگریاں جن میں تعلیم دینے کا سلیقہ سکھایا جاتا ہے ان میں داخل کریں آئندہ بڑے ہوکر۔ لیکن ابھی سے ان کی تربیت اس رنگ میں شروع کریں“۔

(خطبہ جمعہ 8؍ستمبر 1989ء)

زبانوں کے ماہرین یا اساتذہ میں سے ایسے واقفین کی بھی ضرورت ہوگی جو آگے چل کر مختلف زبانیں سکھانے کے لئے پروگرام تیار کریں جو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ نشر کئے جاسکیں۔ ان زبانوں کو سکھانے کے لئے کتب اور ویڈیو کیسٹ بھی تیار کی جاسکتی ہیں۔ ایسے واقفین مختلف ملکوں کے مراکز میں لینگویج انسٹی ٹیوٹ کے قیام اور ان کے انتظامات کے لئے بھی بہت کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔

ریسرچ سکالرز

آئندہ جماعت کو ایسے ریسرچ سکالرز کی بھی ضرورت ہوگی جو اعلیٰ تعلیم کے بعد ریسرچ کا تجربہ رکھتے ہوں اور سائنسی و غیر سائنسی یا کسی بھی موضوع پر ریسرچ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور اس ذریعہ سے خدمتِ دین کرسکیں۔

میڈیکل

متوقع تعلیمی معیار: ایم۔بی۔بی۔ایس/ ایم۔ڈی/ بی۔ڈی۔ایس/ اعلیٰ تعلیم کے ڈپلومہ جات

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے۔

واقفین نو کو ایسے ڈاکٹر بنانے کی کوشش کریں جو جماعت کے ہسپتالوں میں بطور جنرل فزیشن، سرجن، مختلف امراض اور دندان سازی کے ماہرین کے طور پر کام کرسکیں۔ میڈیکل کے بہت سے شعبے ہیں اور ہر شعبہ کی اپنی اہمیت ہے۔ جماعت کو ہر میدان کے ماہرین کی ضرورت ہوگی۔

اس سلسلہ میں حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جماعت کو خدمت کے میدان میں لیڈی ڈاکٹرز کی بہت ضرورت ہے اور بہت بڑی خدمت کرسکتی ہیں۔ اس لئے احمدی بچیوں کو ڈاکٹر بن کر اپنی زندگیاں پیش کرنی چاہئیں۔ حضور نے فرمایا:۔

”ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ خواتین ڈاکٹروں کو خدا تعالیٰ اگر توفیق دے تو وہ بہت بڑی خدمت کرسکتی ہیں اور بہت گہرا اثر چھوڑ سکتی ہیں اور اس رستے سے پھر وہ (۔) کا پیغام دینے میں بھی دوسروں پر فوقیت رکھتی ہیں۔ اس لئے احمدی خواتین کو ڈاکٹر بن کر اپنی زندگیاں پیش کرنی چاہئیں۔“

(خطبہ جمعہ 8؍ستمبر 1989ء)

ہومیوپیتھی

متوقع تعلیمی معیار: باقاعدہ مستند کورس کے ساتھ حاصل کردہ ڈگری۔

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے

دنیا بھر میں یہ طریق علاج مقبول ہو رہا ہے اور اس کے باقاعدہ ڈگری کورسز کروائے جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ذاتی دلچسپی اور توجہ سے یہ طریق علاج جماعت میں بھی بہت مقبول اور رائج ہو چکا ہے۔ مختلف ممالک میں ڈسپنسریاں قائم ہو چکی ہیں اور ان سے بہت استفادہ کیا جا رہا ہے۔ آئندہ جماعت کو باقاعدہ مستند تربیت یافتہ ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کی بھی ضرورت ہوگی جو اس کام کو آگے بڑھاسکیں اور دنیا کی خدمت کرسکیں۔

نرسنگ

متوقع تعلیمی معیار: نرسنگ کے ڈپلومہ جات۔

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے

جنرل نرسنگ، مڈوائفری اور اپریشن تھیٹر میں کام کرنے کا تجربہ اور اہلیت۔

میڈیکل ٹیکنیشن

متوقع تعلیمی معیار: مختلف ڈپلومہ جات

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے۔

احمدیہ ہسپتالوں اور کلینک میں کام کرنے کے لئے ریڈیو گرافر، فزیوتھراپسٹ اور لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہوگی۔

فارماسسٹ

متوقع تعلیمی معیار: بی۔فارمیسی۔

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے

مختلف ممالک میں جماعت کے ہسپتالوں میں فارمیسی اور ادویات کے کام کو سنبھالنے کیلئے فارماسسٹس کی بھی ضرورت پڑے گی۔ اس لئے واقفین کو اس شعبہ کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

کمپیوٹر کے ماہرین

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری/ڈپلومہ جات۔

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کمپیوٹر اور نئی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کر رہی ہے اور آئندہ زمانوں میں بے شمار ماہرین کی ضرورت ہوگی جو مختلف قسم کے پروگرام تیار کرکے جماعتی ضروریات کو پورا کرسکیں۔ کمپیوٹر کی کئی شاخیں ہیں مثلاً سافٹ ویئر، ہارڈ ویئر اور ڈیزائین گرافکس وغیرہ اس لئے کمپیوٹر کے مختلف کاموں کے ماہرین کی ضرورت ہوگی۔

پرنٹرز

متوقع تعلیمی معیار: ڈپلومہ/ڈگری۔

موزوں: مردوں کے لئے۔

اشاعت جماعت کا ایک نہایت اہم شعبہ ہے۔ کتب اور لٹریچر کی معیاری چھپائی کے لئے ایسے تعلیم یافتہ واقفین کی ضرورت ہوگی جو فنی مہارت کے ساتھ جماعت کے مختلف ممالک میں قائم شدہ یا آئندہ قائم ہونے والے پرنٹنگ پریسوں کو اعلیٰ طریق پر چلاسکیں۔

براڈکاسٹنگ

متوقع تعلیمی معیار: ڈپلومہ/ڈگری۔

موزوں: مردوں/عورتوں کے لئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ دنیا بھر میں MTA کے پروگرام تیار ہو رہے ہیں۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ اور ترقی کرے گا تو اس وقت ایسے واقفین کی ضرورت ہوگی جو پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ براڈکاسٹنگ اور ٹیلی ویژن اور ویڈیوگرافی سے متعلقہ امور کو جدید تقاضوں کے مطابق چلاسکیں۔ یہ بھی بہت وسیع میدان ہے۔ اس میں تیزی سے نئی ضرورتیں سامنے آرہی ہیں اور جماعت کو فوری طور پر ایسے افراد کی ضرورت ہے جو ریکارڈنگ، سکرپٹ رائیٹنگ، نیوز ریڈنگ، دستاویزی فلموں کی تیاری اور انٹرویو کرنے والے نیز سیٹلائٹ کمیونیکیشن کے ماہر ہوں۔

جرنلزم

متوقع تعلیمی معیار: ایم اے۔

موزوں: مردوں اورعورتوں کے لئے۔

جماعتی اخبارات، رسالہ جات، اشاعت اور پریس کے متعلقہ امور کو بہترین خطوط پر چلانے والے، اچھا تصنیفی کام کرنے والے جرنلسٹ بھی جماعت کو چاہئیں۔ اس لئے واقفین نو کو جرنلزم اور اس کے مختلف شعبوں میں بھی مہارت حاصل کرنی چاہئے۔

اکاؤنٹنٹ

متوقع تعلیمی معیار: بی کام/ایم کام۔

اکاؤنٹس کے ماہرین جو جماعت کے مالی نظام کے لئے کام کرسکیں۔

آرکیٹیکٹ

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری۔

ایسے واقفین جو دنیا بھر میں جماعت کی بیوت، ہسپتالوں اور دیگر عمارات کے ڈیزائن اور ان سے متعلقہ امور میں خدمت بجالاسکیں۔

بزنس ایڈمنسٹریشن

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری۔

ایسے واقفین جو مارکیٹنگ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد جماعت کی کتب اور لٹریچر کی فروخت اور ہسپتالوں اور سکولوں وغیرہ کی پلاننگ اور ایڈمنسٹریشن کے متعلقہ امور کی نگرانی کرسکیں۔

زراعت

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری۔

افریقہ کے ممالک میں یا جہاں بھی آئندہ جماعت کو ضرورت ہو ایسے واقفین درکار ہوں گے جو مختلف پراجیکٹس پر کام اور نگرانی کرسکیں۔

ماہرین آثارِقدیمہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ واقفین میں سے ایسے بھی ہونے چاہئیں جو آثارِقدیمہ کے مضمون میں اعلیٰ تعلیم اور تجربہ حاصل کریں اور قرآن مجید کے کلام اور نور کی روشنی میں اس مضمون کو لیں اور دنیا پر قرآن اور (دین حق) کی برتری ثابت کریں۔

انجینئرز

یہ بھی ایک بہت وسیع میدان ہے۔ جماعت کی روز افزوں ترقی کے نتیجہ میں سول اور الیکٹریکل انجینئرز کی ضرورت ہوگی جو جماعت کی بیوت، عمارات اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کے کام کو سنبھال سکیں۔ اسی طرح الیکٹرونکس کے ماہر انجینئرز کی بھی ضرورت ہوگی جو جماعت کی ضروریات کو پورا کرسکیں۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے یہ عمومی رہنمائی ہے۔ ہر ملک میں واقفین کی رہنمائی کے لئے قائم کیریئر پلاننگ کمیٹیاں جماعت کے عالمی و ملکی تقاضوں اور بچوں کے رجحانات اور استعدادوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے مزید مشورہ دے سکتی ہیں۔

والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے سنجیدگی سے سوچنا شروع کریں کہ ان کے

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم عمیر عظیم صاحب

ریل گاڑی۔آخری زمانہ کی اہم علامت

آنحضرت ﷺ نے آخری زمانہ کے متعلق خبر دی تھی کہ اونٹنی کی سواری موقوف ہو جائے گی پس کوئی ان پر سوار ہو کر ان کو نہیں دوڑائے گا اور یہ ریل کی طرف اشارہ تھا کہ اس کے نکلنے سے اونٹوں کے دوڑانے کی حاجت نہیں رہے گی اور اونٹ کا اس لئے ذکر کیا کہ عرب کی سواریوں میں سے بڑی سواری اونٹ ہی ہے جس پر وہ اپنے مختصر گھر کا تمام اسباب رکھ کر سوار بھی ہو سکتے ہیں اور بڑے کے ذکر میں چھوٹا خود ضمناً آجاتا ہے۔ پس حاصل مطلب یہ تھا کہ اس زمانہ میں ایسی سواری نکلے گی کہ اونٹ پر بھی غالب آجائے گی۔ جیسا کہ دیکھتے ہو کہ ریل کے نکلنے سے قریباً وہ تمام کام جو اونٹ کرتے تھے اب ریلیں کر رہی ہیں۔ پس اس سے زیادہ تر صاف اور منکشف اور کیا پیشگوئی ہوگی۔ چنانچہ اس زمانہ کی قرآن شریف نے بھی خبر دی ہے جیسا کہ فرماتا ہے (-) یعنی آخری زمانہ وہ ہے کہ جب اونٹنی بیکار ہو جائے گی۔ یہ بھی صریح ریل کی طرف اشارہ ہے۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 308)

اب اس عظیم نشان کے تاریخی پہلو کی طرف ایک نظر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم نشان کو جو کہ اس نے اپنی پیاری کتاب قرآن مجید میں بیان فرمایا اور وہ قول جو اس کے پیارے محبوب حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا۔

ریل کی پٹڑی

ریل گاڑی کی تاریخ کے بیان سے قبل ریل یعنی پٹڑی کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے جس کی مناسبت سے اس ذریعہ سفر کو ریل گاڑی کا نام دیا گیا۔ یعنی وہ پٹڑی جو مسافروں اور سامان کی گاڑیوں کی نقل وحمل کے استعمال کے لئے بچھائی جاتی ہے سب سے پہلے ایسی پٹڑیاں سترھویں اور اٹھارہویں صدی میں انگلستان میں بنیں۔ یہ کوئلے اور کچ دھات کے نقل وحمل کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔ یہ پٹڑیاں لکڑی کی تھیں اور گاڑیوں کو گھوڑے کھینچتے تھے۔ اٹھارہویں صدی میں جب انگلستان، فرانس اور امریکہ کے موجدوں نے دخانی انجنوں کے تجربے شروع کئے تو لکڑی کی پٹڑی کی بجائے لوہے کی پٹڑیاں استعمال ہونے لگیں۔

ریلوے انجن

1801ء میں ایک دخانی انجن تیار ہوا جو بھاری بوجھ کھینچ سکتا تھا۔ سٹیونسن نے 1825ء میں ایک ریلوے انجن بنایا جو ایک گھنٹے میں پندرہ میل کی رفتار تک پہنچ سکتا تھا۔ مگر اس کا سب سے شاندار کارنامہ 1829ء میں ظاہر ہوا جب اس کے ''راکٹ'' نامی انجن نے ایک گاڑی کو ایک گھنٹے میں تیس میل کی رفتار سے چلایا۔ اس کے بعد ریلوے کا صحیح دور شروع ہوا جس میں یہ نظام پھیلتا ہوا ہر چھوٹی چھوٹی بستی میں پہنچنے لگا۔ صحراؤں اور دریاؤں کو عبور کرتے ہوئے قوموں کے مابین فاصلے سمیٹنے لگا۔

1921ء میں صرف برطانیہ عظمیٰ میں 250 مختلف ریلوے لائنز تھیں۔ انہیں چار بڑے ریلوے نظاموں میں مدغم کر دیا گیا۔ اب دنیا بھر میں ریلوے نے سرعت سے ترقی کی ہے۔ امریکہ میں ریلوے کی ترقی انیسویں صدی کی آبادکاری کے ساتھ ساتھ ہوئی۔ اب وہاں ریلوے لائنوں کا طول 2,28,000 میل ہے جو دنیا کے ہر ملک سے زیادہ ہے۔

ریلوے انجن کے ابتدائی ادوار

ریلوے انجن ایجاد کرنے والوں میں جو لوگ شامل تھے، ان میں رچرڈ ٹریویتھک، جارج سٹیونسن (جس نے 1829ء میں راکٹ نامی انجن بنا کر سٹیم انجن کی عملی کارکردگی کا مظاہرہ کیا)۔ جان سٹیونز (جس نے تقریباً 1825ء میں امریکہ میں پہلا سٹیم انجن بنایا)۔ پیٹر کوپر جس کا ٹام تھم نامی انجن 1830ء میں امریکہ کا پہلا کارآمد ریلوے انجن تھا اسی طرح متعدد دیگر سائنسدان ہیں۔ دور حاضر کا ریلوے انجن بنیادی طور پر سٹیم انجن اور بوائلر پر مشتمل ہوتا ہے۔ زیادہ تپش والی بھاپ استوانوں میں داخل ہو کر پسٹنوں پر دباؤ ڈالتی ہے اور پسٹن حرکت کر کے اس دباؤ کو سائیڈ راڈز (جانبی لٹھوں) سے چلاؤ پہیوں میں منتقل کر دیتا ہے۔ برقی ریل انجن جو تقریباً 1895ء میں استعمال ہونے لگا۔ تیسری ریل پٹڑی یعنی اوپر لگے ہوئے تار سے طاقت حاصل کرتا ہے۔ یہ انجن عموماً زیادہ آمدورفت کے علاقوں کے علاوہ کھڑی ڈھلانوں اور سرنگوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ڈیزل برقی انجن امریکہ میں تقریباً 1924ء سے استعمال ہونے لگا اس میں ڈیزل انجن تو جنریٹر کو چلاتا ہے اور برقی موٹر جو جنریٹر سے طاقت حاصل کرتی ہے ریل گاڑی کو کھینچتی ہے۔ اب ڈیزل برقی انجن کا رواج بڑھتا جاتا ہے اور اس سے کانٹا بدلنے کا کام بھی لیا جا رہا ہے۔

برصغیر میں ریل کی آمد

برصغیر کی مواصلات کی تاریخ میں 16/اپریل 1853ء ایک اہم تاریخ ہے اور وہ یوں کہ اس دن برصغیر میں پہلی ریل گاڑی چلی تھی۔ اس دن لیڈی فاک لینڈ (اہلیہ بمبئی گورنر فاک لینڈ) نے برصغیر میں پہلی ریل کا افتتاح کیا۔

اسی دوران انڈین پینن سولا کے نام سے ایک اور پروجیکٹ پر کام شروع ہوا۔ اس پروجیکٹ کے مطابق بمبئی سے دکن تک ریلوے لائن تعمیر ہونا تھی۔

پاکستان میں ریلوے کا آغاز

جو علاقہ آجکل پاکستان کہلاتا ہے اس میں ریلوے کی کہانی کا آغاز مارچ 1855ء سے ہوتا ہے۔

دسمبر 1855ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ معاہدہ طے پایا اور کراچی سے کوٹری تک 110 میل لمبی لائن تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

قادیان میں ریل کی آمد

ریل گاڑی اپنی ترقی کے مختلف مراحل طے کرتی ہوئی بالآخر 1928ء میں قادیان کی گمنام بستی تک بھی آپہنچی جہاں سے اٹھنے والی آواز نے زمین کے کناروں تک شہرت پانا تھی۔ ان تاریخ ساز لمحات کی داستان کچھ یوں ہے۔

1928ء کو امرتسر سے قادیان جانے والی پہلی ریل گاڑی روانہ ہونی تھی۔ اس لئے قادیان سے بہت سے مرد، بچے اور عورتیں اس تاریخ کو امرتسر پہنچ گئے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بنفس نفیس تین بجے بعد دوپہر امرتسر تشریف لے آئے تا کہ قادیان ریلوے کی اس افتتاحی تقریب پر اس خدائے قدوس کے آگے دست دعا بلند کریں جس نے محض اپنے فضل وکرم سے موجودہ زمانے کی اہم ایجاد کو خدام حضرت مسیح موعود کے آرام وآسائش کے لئے مرکز احمدیت تک پہنچا دیا۔ حضور کے امرتسر سٹیشن پر تشریف لاتے ہی ہجوم بہت زیادہ ہو گیا۔ کیونکہ قادیان کے دوستوں کے علاوہ گوجرانوالہ، لاہور، امرتسر اور بعض دور دراز کے مقامات سے بھی لوگ آگئے اور گاڑی روانہ ہونے سے قبل قادیان جانے والوں کی اتنی بھیڑ ہوگئی کہ ریلوے کو اپنی تجویز کردہ گاڑیوں میں اور ڈبوں کا اضافہ کرنا پڑا۔

گاڑی کے پاس ہی نداء کہی گئی اور حضور نے ظہر وعصر کی نمازیں ایک بہت بڑے مجمع کو باجماعت پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور نے احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ پھر حضور گاڑی کے دروازہ میں کھڑے ہو گئے اور فرمایا دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ریل کا قادیان میں آنا مبارک کرے۔ یہ کہہ کر حضور نے مجمع سمیت نہایت توجہ اور الحاح کے ساتھ دعا کرائی اور پھر سب احباب گاڑیوں میں سوار ہو گئے۔ ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے ریل گاڑی کے جاری ہونے کے متعلق چار صفحہ کا ایک نہایت ہی عمدہ اور خوبصورت ٹریکٹ تیار کر کے تقسیم کر دیا جس میں حضرت سیدنا حضرت مسیح موعود کے اوائل زمانہ کے مشکلات کا نقشہ کھینچتے ہوئے لکھا کہ ریل کا کسی ملک میں جاری ہونا معمولی بات ہے۔ مگر قادیان میں ریل خاص تائید الٰہی میں سے ہے اور اس کی تقدیر خاص کے ماتحت تیار ہوئی ہے اور ان عظیم الشان نشانوں میں سے ہے جو اللہ تعالیٰ ماموریں کی تائید کے لئے ظاہر فرماتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے رونق افروز ہونے کے بعد جتنی دیر تک گاڑی سٹیشن پر کھڑی رہی۔ مدرسہ احمدیہ کے سکاؤٹس نہایت خوش الحانی سے اردو اور پنجابی نظمیں پڑھتے رہے اور انہوں نے چند آیات و الہامات سے جو سرخ رنگ کے کپڑوں پر چسپاں تھے گاڑی بھی خوب سجائی اور جاذب نظر بنالی تھی۔

دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زورآور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا۔ خوش آمدید۔ غلام احمد کی جے۔

یہ میرے رب سے میرے لئے اک گواہ ہے
یہ میرے صدق دعویٰ پر مہر اللہ ہے

گاڑی نے اپنے مقررہ وقت تین بجکر بیالیس منٹ پر حرکت کی اور ساتھ ہی اللہ اکبر کا نہایت ہی بلند اور پرزور نعرہ بلند ہوا جو گاڑی کے ریلوے بارڈر سے نکلنے تک برابر بلند ہوتا رہا۔ گاڑی دیکھنے کے لئے آدمیوں کے گزرنے کے پل پر بڑا ہجوم تھا۔ اللہ اکبر اور ''غلام احمد کی جے'' کے نعرے راستہ کے ہر گاؤں اور سٹیشن پر بلند ہوتے آئے۔ اگرچہ گاڑی امرتسر سے بالکل پر ہو گئی تھی اور ہر ایک درجہ میں بہت سے آدمی بیٹھے تھے۔ لیکن بٹالہ سٹیشن پر تو ایسا اژدھام ہو گیا تھا کہ بہت سے لوگ گاڑی میں بیٹھ نہ سکے اور بہت سے بمشکل پائیدانوں پر کھڑے ہو سکے۔ کچھ قادیان سے پہلے سٹیشن وڈالہ گرنتھیاں پر بھی جہاں اردگرد کے بہت سے احمدی مرد وعورتیں جمع تھیں۔ چند ہی احباب بہ دقت بیٹھ سکے۔ آخر گاڑی اپنے وقت پر چار بجے شام کو قادیان کے پلیٹ فارم پر پہنچی۔ یہاں قرب وجوار کے بہت سے دوستوں کا ہجوم تھا۔ سٹیشن جھنڈیوں اور گملوں سے خوب آراستہ تھا۔ فضا بہت دیر تک اللہ اکبر اور غلام احمد کی جے کے پرجوش نعروں سے خوب گونجتی رہی۔ کچھ عجیب ہی شان نظر آ رہی تھی۔ گزشتہ سال انہی ایام میں کسی کو وہم وگمان بھی نہ تھا کہ اس مقام پر اتنی رونق اور ایسی چہل پہل ہو سکتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے قلیل ہی عرصہ میں ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ بالکل نیا نقشہ آنکھوں کے سامنے آ گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس سفر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضور کے اہل خانہ کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود کے کئی نونہال بھی اس گاڑی میں تشریف لائے تھے اور حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب، حضرت مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت مولانا مولوی شیر علی صاحب، حضرت عرفانی کبیر شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم، حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور کئی مقامی بزرگوں کو بھی اس گاڑی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔

بعض دلچسپ حقائق

دنیا کے اہم ترین پلیٹ فارم ان ممالک میں قائم ہیں۔

1) سویڈن، سٹاروک۔ 2) بھارت، سون پور۔
3) مغربی بنگال، کھڑک پور۔ 4) زمبابوے، بلاوائیو۔
5) یوپی، نیولکھنؤ۔ 6) برطانیہ، مانچسٹر۔ 7) پاکستان،

کوٹری۔ 8) رنگون (برما)، مانڈے۔ 9) برطانیہ، بورن متھ۔

علاوہ ازیں گرینڈ سنٹرل ٹرمینل (نیویارک) دنیا کا سب سے بڑا ریلوے سٹیشن ہے۔ مصروف ترین ریلوے سٹیشنوں میں کلپ ہم (Clephum) انگلستان کا نام آتا ہے۔ یہاں سے چوبیس گھنٹوں میں 2500 گاڑیاں گزرتی ہیں۔ پاکستان کا مصروف ترین ریلوے سٹیشن لاہور ہے جہاں سے ہر چوبیس گھنٹوں میں ایک سو پچاس گاڑیاں گزرتی ہیں۔

ریلوے سٹیشن لاہور کی تاریخ

دہلی دروازہ کے باہر لنڈا بازار کے اختتام پر ریلوے سٹیشن لاہور کی عالی شان قلعہ نما عمارت واقع ہے۔ جس کی بنیاد 1859ء میں رکھی گئی تھی اور 1860ء میں پہلی مرتبہ لاہور اور امرتسر کے درمیان ریل کے ذریعے آمدورفت شروع ہوئی تھی۔ پھر لائنیں امرتسر سے دہلی کی جانب بنتی گئیں اور 1865ء میں دہلی سے لاہور ریلوے کا افتتاح ہوا۔ لاہور ریلوے سٹیشن کا نقشہ انگریز انجینئر برٹن نے بنایا تھا اور لاہور کے مشہور کشمیری ٹھیکیدار میاں محمد سلطان نے پورا سٹیشن بنوایا تھا۔ اس زمانہ میں پوری عمارت پر 5 لاکھ روپے خرچ آیا تھا۔ لاہور نارتھ ویسٹرن ریلوے کا صدر مقام تھا۔

1865ء کے بعد لاہور سے ملتان کی طرف لائن بنی شروع ہوئی۔ یہاں تک کہ اسے ایک طرف کراچی سے دوسری طرف سے چمن (سرحد افغانستان) سے اور تیسری طرف سے زاہدان (سرحد ایران) سے ملا دیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دوسری جنگ افغانستان میں چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر 75 ٹرینیں ریلوے سٹیشن لاہور سے گزاری گئی تھیں۔

اب آخر پر حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس اس ضمن میں پیش کر کے میں اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

عام دعوت کا زمانہ جو مسیح موعود کا زمانہ ہے وہ ہے جبکہ اونٹ بیکار ہو جائیں گے۔ یعنی کوئی ایسی نئی سواری پیدا ہو جائے گی جو اونٹوں کی حاجت نہیں پڑے گی اور حدیث میں بھی ہے کہ (-) یعنی اس زمانہ میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے اور یہ علامت کسی اور نبی کے زمانہ کو نہیں دی گئی۔ سو شکر کرو کہ آسمان پر نور پھیلانے کے لئے تیاریاں ہیں۔ زمین میں زمینی برکات کا ایک جوش ہے۔ یعنی سفر اور حضر میں اور ہر ایک بات میں وہ آرام تم دیکھ رہے ہو جو تمہارے باپ دادوں نے نہیں دیکھے۔ گویا دنیا نئی ہوگئی ہے۔ بے بہار کے میوے ایک ہی وقت میں مل سکتے ہیں۔ چھ مہینے کا سفر چند روز میں ہو سکتا ہے۔ ہزاروں کوسوں کی خبریں ایک ساعت میں آ سکتی ہیں۔ ہر ایک سہولت کے لئے مشینیں اور کلیں موجود ہیں۔ اگر چاہو تو ریل میں یوں سفر کر سکتے ہیں جیسے گھر ایک بستان سرائے میں۔ پس کیا زمین پر ایک انقلاب نہیں آیا۔ پس جبکہ زمین میں ایک عجوبہ نما انقلاب پیدا ہو گیا اس لئے خدائے قادر چاہتا ہے کہ آسمان میں بھی ایک عجوبہ نما انقلاب پیدا ہو جائے اور یہ دونوں مسیح کے زمانہ کی نشانیاں ہیں"۔

(اسلام اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 309)

تحریر: موسیٰ اسعد عودہ صاحب
عربی سے ترجمہ: پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب

محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب کی یاد میں

جماعت احمدیہ کے عربی رسالہ 'التقویٰ' لندن دسمبر 2006ء میں محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب کے حالات پر ایک دوست موسیٰ اسعد عودہ صاحب کا مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا اردو ترجمہ مکرم پروفیسر سلطان اکبر صاحب نے کیا ہے۔

ہم نے غم اور دکھ بھرے دلوں کے ساتھ اپنے محبوب و معزز استاد مولانا جلال الدین قمر صاحب کی وفات کی خبر سنی۔ آپ نے ہمارے درمیان اپنی زندگی کا کچھ عرصہ بسر کیا۔ آپ نے ہمیں نورانی راستوں پر چلانے اور ہمارے دلوں میں عقائد و اصول اور جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستگی پر فخر کرنے کے بیج بونے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ ایسا ہی آپ نے ہمیں "مطالبہ تحریک جدید" کے مطابق سادہ زندگی اختیار کرنے کا شوق دلایا۔

آپ ان سب امور میں اپنے پیارے امام سیدنا حضرت مصلح موعود کو روشنی کا مینار تصور کرتے ہوئے حضور کی ہدایات کی روشنی میں اپنے سب فرائض بجا لاتے تھے۔ کیونکہ آپ کا دل، حضور کی محبت سے سرشار تھا اور آپ حضور کے اعمال و احکام سے بہت متاثر تھے اور آپ کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی تھی کہ حضور کے بھرپور شیریں چشمہ فیض سے ہمیں اس رنگ میں سیراب کریں کہ ہم بھی اپنے دینی عقائد و اصول پر ہمیشہ فخر و اعتزاز کے ساتھ قائم رہیں۔

محترم استاد جلال الدین قمر صاحب 1955ء میں محترم مولانا محمد شریف صاحب کے جانشین کے طور پر یہاں تشریف لائے۔ آپ بھرپور نوجوان اور جراُتمندی کے جذبہ سے سرشار تھے۔ آپ نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ جماعتی ذیلی تنظیموں کو از سرِنو زندہ کیا۔ جن کا آغاز مجلس خدام الاحمدیہ کے احیاء سے کیا۔ خدام کو ساتھ لے کر بطور نگران ان کی ادبی اور اجتماعی سب سرگرمیوں میں خود شامل ہوتے رہے اور "احمدیہ مرکز دعوت الی اللہ" کی عمارت خالصۃً خدام کے خرچ اور ان کے وقار عمل کے ساتھ تعمیر کی۔ خدام کو مجبوراً صرف ایک بوری سیمنٹ کی قیمت مقامی جماعت کے فنڈ سے لینا پڑی۔

تعمیراتی شوق کے ساتھ ساتھ استاد جلال الدین قمر علمی امور کے بھی دلدادہ تھے۔ وہ جماعت میں علوم سیکھنے والے لوگ پیدا کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے "مدرسہ احمدیہ" جو کہ 1948ء سے تعطل کا شکار تھا۔ اسے دوبارہ قائم کیا۔ انہوں نے "البیت" کے اردگرد بعض کمروں میں اور البیت کے اندر بھی لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے پڑھانے کے لئے مختلف جگہوں کو ترتیب دیا۔ حتیٰ کہ حالات کے سازگار ہونے پر اس مدرسہ کے لئے ایک مستقل عمارت تعمیر کرنے کی اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی۔ آپ کو اس دن انتہائی خوشی ہوئی۔ جب آپ نے ایک بہت بڑے مجمع عوام اور علاقے کی عظیم شخصیات کے ساتھ اس مدرسہ کا افتتاح کیا۔

عرصہ دراز تک، آپ کی زیر نگرانی یہ مدرسہ اپنے حجم میں چھوٹا ہونے کے باوجود علاقے کے عربی مدارس میں بہترین مدرسہ شمار ہوتا رہا۔

احمدیہ مشن ہاؤس اور مدرسہ احمدیہ کی عمارات کے پایہ تکمیل پہنچنے کے بعد آپ نے کبابیر میں نئی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے تیاری کرنے کی طرف اپنی سوچ کا رخ پھیر دیا۔ بنیادی امور پر سوچ بچار کے بعد آپ کے ارشاد پر انجینئرز نے "البیت" کے مختلف ماڈل کئی خوبصورت ڈیزائنوں کے ساتھ تیار کئے۔ آپ نے اس بلند شان مقصد کے لئے فنڈ جمع کرنے کی تیاری شروع کر دی کہ عین اس موقع پر آپ کو پیارے امام حضرت مصلح موعود کی طرف سے فوراً کبابیر سے واپس وطن روانہ ہونے کا ارشاد موصول ہوا۔ کیونکہ حضور کو آپ کی والدہ کی حالت پر ترس آ رہا تھا جو کہ بارہ سال کے عرصہ دراز سے اپنے اس بیٹے کی ملاقات کے لئے بیقرار تھیں۔

مجھے وہ شام کا وقت اب بھی یاد آ رہا ہے جس شام آپ کبابیر سے روانہ ہونے والے تھے۔ میں آپ کے ساتھ "مدرسہ احمدیہ" کے صحن میں کھڑا تھا۔ ہمارے سامنے سنگ مرمر کی وہ تختی نصب تھی جس پر "مدرسہ احمدیہ" کا نام کندہ تھا۔ وہ "مدرسہ" جس کا وجود آپ کی مساعی جمیلہ، مستقل مزاجی اور انتہائی دانشمندی کا مرہون منت تھا۔ اس لئے میں نے فرمائش کی کہ ہم آپ کا نام اس تختی پر کندہ کرا دیتے ہیں۔ آپ نے جواباً مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: پیارے دوست! میں اس لئے کام نہیں کرتا کہ کسی جگہ میرے نام کو دوام ہو...... یہ تمہاری سوچ ہے تم جانو تمہارا کام!

زمانہ اپنے کئی رنگ بدلتا ہوا گزرتا چلا گیا۔ لیکن استاد جلال الدین قمر کا نام اس تختی پر موجود نہیں۔ ہاں اگرچہ آپ کا نام پتھر پر تو کندہ نہیں۔ لیکن ہمارے دلوں کی گہرائیوں میں آپ کا نام زیادہ گہرا منقش ہے!

☆ اے معلم، اے استاد! ہم تجھے سلام کہتے ہیں

☆ اے تعمیرات کرنے والے! اے بانی امیر! ہم تجھے سلام کہتے ہیں

☆ اے وہ شخص! جس نے اپنے سپرد خدمت کا حق امانت پورا پورا ادا کر دیا!

☆ اور اے وہ شخص! جس نے لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ فیصلے کئے!

میں نے آپ کو چالیس سال قبل کبابیر سے ان اشعار کے ساتھ رخصت کیا تھا وہ میرے شعر یہ ہیں:۔

آپ ہمیں علمی دنیا میں اتنی بلندی پر لے گئے کہ ہم علمی دنیا کے ساتھ بادلوں سے بھی اوپر پرواز کر رہے ہیں۔

آپ صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا و شرف کے طالب تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس دعا کو قبول فرما لیا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا دے اور اپنی عطاء میں وہ آپ کو بے حد و حساب دے۔ آمین

اعمال صالحہ اور تقویٰ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں اپنی جماعت کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ضرورت ہے اعمال صالحہ کی۔ خدا تعالیٰ کے حضور اگر کوئی چیز جا سکتی ہے، تو وہ یہی اعمال صالحہ ہیں۔ الیہ یصعد الکلم الطیب (سورۃ فاطر:11) خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس وقت ہمارے قلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلواروں کے برابر ہیں، لیکن فتح اور نصرت اسی کو ملتی ہے جو متقی ہو خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ فرما دیا ہے۔...... (الروم:48) مومنوں کی نصرت ہمارے ذمہ ہے۔...... (النساء:142) اللہ مومنوں پر کافروں کو راہ نہیں دیتا، اس لئے یاد رکھو کہ تمہاری فتح تقویٰ سے ہے ورنہ عرب تو نرے لیکچرار اور خطیب اور شاعر ہی تھے۔ انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فرشتے ان کی امداد کے لئے نازل کئے۔ تاریخ کو اگر انسان پڑھے تو اسے نظر آ جائے گا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جس قدر فتوحات کیں وہ انسانی طاقت اور سعی کا نتیجہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک بیس سال کے اندر ہی اندر اسلامی سلطنت عالمگیر ہو گئی۔ اب ہم کو کوئی بتاوے کہ انسان ایسا کر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 114)

(بقیہ صفحہ 4)

بچوں نے کس نہج پر تعلیم حاصل کرنی ہے اور کس رنگ میں اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے صرف کرنی ہے۔ اس تیاری میں یہ خیال کر کے دیر نہ کریں کہ ابھی بچے چھوٹے ہیں، جب بڑے ہوں گے تو دیکھا جائے گا۔ ابھی سے دعاؤں سے کام لیتے ہوئے فیصلہ کریں اور پھر اپنی پوری سعی کے ساتھ اس عظیم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔

اللہ کرے تمام والدین جنہوں نے اپنے بچوں کو وقف کیا ہے اس ذمہ داری سے اس رنگ میں عہدہ برآ ہوں کہ ان کے بچے پیارے آقا کی تمناؤں اور والدین کی خواہشات کے مطابق نافع وجود بن کر خدمت دین و خدمت بنی نوع انسان میں اپنی زندگیاں صرف کر رہے ہوں اور خدا تعالیٰ کے پیار کی نظریں ان پر پڑ رہی ہوں آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69459 میں منور احمد مرزا

ولد مرزا عزیز احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی CAD-/250000 کا 1/2 حصہ بقیہ نصف اہلیہ کا ہے۔ جس پر بینک قرض CAD-/214000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 ڈالر CAD سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد ولد حافظ محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 69460 میں شازیہ رفیق

زوجہ چوہدری رفیق احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3750 ڈالر (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد مرزا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد علم دین

مسل نمبر 69461 میں

Ibrahim Agyapong

ولد Kwame Anin قوم...... پیشہ فارم عمر 62 سال بیعت 1963ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/400 ملین غانین کرنسی (2) زرعی فارم 4 ایکڑ مالیتی 6 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Agyapong۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69462 میں

Abubakr Agye

ولد Kwame Anin قوم...... پیشہ فارم عمر 80 سال بیعت 1954ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 5 ایکڑ مالیتی 10 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakr Agye۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69463 میں

Ibrahim Asare

ولد Asare Kwaku قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Asare گواہ شد نمبر 1 Adam Asomoah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 69464 میں

Adam Yaw Baah

ولد Abdullah Oppong Mensah قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 42 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 2 ایکڑ مالیتی 15 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1.6 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Yaw Baah گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69465 میں

Ampah Kamal Kwesi

ولد Samuel Kwesi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ampah Kamal Kwesi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69466 میں

Ishaq Boakye Yiadom

ولد Malik Sadik Boakye قوم...... پیشہ فارم عمر 46 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد پلاٹس مالیتی -/14000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaq Boakye Yiadom۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69467 میں

Muhammad Ishaque

ولد Ishaque Bin Jibraeel قوم...... پیشہ آٹو مکینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ishaque۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Aqusah

مسل نمبر 69468 میں

Sadique Aidoo

ولد John Aidoo قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sadique Aidoo گواہ شد نمبر1 Ahmad Nasir۔گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 69469 میں Yaw Mahadi

ولد SAkar Kwame Akye قوم...... پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yaw Mahdi۔گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 69470 میں

Abdul Aziz Pra

ولد Ishmael Mubasher قوم...... پیشہ میسن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Aziz Pra گواہ شد نمبر1 Ishmael Mubasher گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 69471 میں Ahmad Deku

ولد Kwame Deku قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad Deku گواہ شد نمبر1 Adam Asamoah۔گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 69472 میں Adam Musah

ولد Faw Musah قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Adam Musah گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 69473 میں

Ahmad Bin Hassan

ولد Alhassan Attah قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ahmad Bin Hassan۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود۔گواہ شد نمبر2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 69474 میں

Meimuna Quabo

زوجہ Hakeem Qaubo قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 66 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Meimuna Quabo۔گواہ شد نمبر1 Hakeem Quabo۔گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 69475 میں Issah Badu

ولد Kweku Badu قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 58 سال بیعت 1967ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 100x90 مربع فٹ مالیتی 30 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Issah Badu۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 69476 میں

Abdullah Achuliwar

ولد Achuliwar قوم...... پیشہ مارکیٹنگ عمر 51 سال بیعت 1976ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdullah Achuliwar۔گواہ شد نمبر1 Suleman Apengteng۔گواہ شد نمبر2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 69477 میں

Ibrahim Owubah

ولد Kwami Kwachi قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ibrahim Owubah گواہ شد نمبر1 Uthman Bin Saud۔گواہ شد نمبر2 Abubakar Kwasi

مسل نمبر 69478 میں

Sulaiman Yaw Amofah

ولد Kobina Yamoah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 68 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sualiman Yaw Amofah۔گواہ شد نمبر1 Hakeem Amofah گواہ شد نمبر2 Uthman Bin Saeed

مسل نمبر 69479 میں

Alhaj Bashir Manu

ولد Op.Muhammad Manu قوم...... پیشہ طالب علم عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Adam.B.A گواہ شد نمبر 1 Bashir Manu Rahman گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69480 میں

Mohammad Suleman Apenteng

ولد Suleman Apenteng قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Suleman Apenteng گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69481 میں

Malik Osei Apenteng

ولد Op.Osei Kofi قوم...... پیشہ ٹیلر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Osei۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 69482 میں Nonih

زوجہ Momon قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP100000 (2) مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nonih۔ گواہ شد نمبر 1 Hendra Gunawan گواہ شد نمبر 2 Maman Suparman

مسل نمبر 69483 میں

Iting Khoeriyah

زوجہ D.Sukarsana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 2 گرام زیور مالیتی -/RP200000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000 (3) زمین برقبہ 3405 مربع میٹر مالیتی -/RP4860000 (4) زمین برقبہ 4760 مربع میٹر مالیتی -/RP5190000 (5) زمین برقبہ 1100 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000 (6) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP2750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iting Khoeriyah۔ گواہ شد نمبر 1 D.Sukarsana گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmad

مسل نمبر 69484 میں

Agus Abdul Qoyum

ولد Aim Abdurahim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Abdul Qoyum۔ گواہ شد نمبر 1 Dino.M. Jai گواہ شد نمبر 2 T.A.Suprianto

مسل نمبر 69485 میں Hasanah

زوجہ Ahmad Yunus قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasanah۔ گواہ شد نمبر 1 Dino.M.Jai۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 69486 میں Tati Rohaeti

زوجہ Abdul Aziz B قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tati Rohaeti۔ گواہ شد نمبر 1 Dini .M. Jai۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Aziz.B

مسل نمبر 69487 میں Rita Julaeha

زوجہ Abdul Qohar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/RP1500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP15000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rita Julaeha۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Qohar گواہ شد نمبر 2 Hermawan

مسل نمبر 69488 میں Elly Salsiah

زوجہ R.M Sediartono قوم...... پیشہ ہومیو پیتھ عمر 63 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Elly Salsiah گواہ شد نمبر 1 Moman Kohar۔ گواہ شد نمبر 2 Faqih Ahmad

مسل نمبر 69489 میں Anna Bakar

زوجہ (Taherrudin(ALM قوم...... پیشہ...... عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP650000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anna Bakar۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Idris گواہ شد نمبر 2 Mehmud Ahmad

مسل نمبر 69490 میں Kuraesin

زوجہ Isak قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kuraesin۔ گواہ شد نمبر 1 Sarip۔ گواہ شد نمبر 2 Isak

مسل نمبر 69491 میں Sukmawati

زوجہ Tedi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 9.5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1330000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sukmawati۔ گواہ شد نمبر 1 Toyih۔ گواہ شد نمبر 2 Tedi

مسل نمبر 69492 میں Kokom Komalawati

زوجہ Mansur قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kokom Komalawati۔ گواہ شد نمبر 1 Uun Sahrun۔ گواہ شد نمبر 2 Mansur

مسل نمبر 69493 میں راشدہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد کاہلوں ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 69494 میں ندیم شاہ کمال

ولد محمد شاہ کمال قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم شاہ کمال۔ گواہ شد نمبر 1 سید نجم الحسن بخاری ولد سید سخاوت حسین شاہ بخاری گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 69495 میں قمر الاسلام

زوجہ مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/40000 فرانک (3) پلاٹ واقع کنری مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل عرف مغلا

مسل نمبر 69496 میں قرۃ العین باجوہ

زوجہ خالد حمید باجوہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 15 مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/1050000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/2800 فرانک (3) نقد رقم -/8000 فرانک بشمول حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید وڑائچ ولد خادم حسین وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد حمید باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 69497 میں طیب احمد مبشر باجوہ

ولد غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد مبشر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 69498 میں سرور مبارک

زوجہ مبارک احمد انور قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی مالیتی اندازاً ڈیڑھ ملین کرونر کا 1/2 حصہ (2) 16 تولے طلائی زیور مالیتی اندازاً -/20000 کرونر (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3980 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سرور مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد انور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 69499 میں سلمان ورک

ولد محمد عارف ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان ورک۔ گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ خان ولد عزیز اللہ خان۔ گواہ شد نمبر2 عاطف شہزاد ورک ولد محمد عارف ورک

مسل نمبر 69500 میں وسیمہ شہزاد

زوجہ طیب شہزاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/1800 یورو (3) پلاٹ برقبہ 3.6 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (تحفہ از والدین)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وسیمہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر1 طیب شہزاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد علی حسن

مسل نمبر 69536 میں عرفان احمد

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والانزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر2 کریم احمد وصیت نمبر 24855

مسل نمبر 69537 میں نازیہ کنول

بنت عبدالقدیر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والانزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ کنول گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر2 کریم احمد وصیت نمبر 24855

مسل نمبر 69538 میں عثمان احمد

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر2 کریم احمد وصیت نمبر 24855

مسل نمبر 69539 میں محمد انور

ولد لعل خان قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والانزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 14/ ایکڑ مشترکہ اراضی (غیر آباد) واقع نزد صادق پور ضلع میر پور میرے علاوہ 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد شاہد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2 مجیب احمد ناصر وصیت نمبر 30025

ملازمت کے مواقع

۞ موبی لنک کمپنی کو نیٹ ورک آپریشن سنٹر مینیجر فیلڈ انجینئر اور ٹیکنیشن درکار ہیں۔ درخواستیں 10 جون 2007ء تک اس ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔
http://jobs.mobilinkgsm.com

۞ وارد کمپنی کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر مینیجر اور اسسٹنٹ مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں 9 جون 2007ء تک اس ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔ ایچ آر ڈیپارٹمنٹ وارد ٹیلی کام لمیٹڈ فلور 9 ای ایف یو ہاؤس جیل روڈ لاہور۔

۞ اتحاد ائیر لائن کو کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور کیلئے سینئر سیلز ایگزیکٹیوز، ایچ آر ایڈ منسٹریٹو اسسٹنٹ، ائیر پورٹ ڈپٹی مینیجرز، سپروائزرز، آفیسرز، سینئر گیسٹ سروس ایجنٹس Reservations & Ticketing Agents وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 10 جون 2007ء تک مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں
hrpk@etihad.ae۔

۞ PTCL کو جنرل مینیجر، سینئر مینیجر، سینئر پراسس کوآڈینیٹر اور پراسس انیلسٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 13 جون 2007ء تک بنام ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ ایچ آر پی ٹی سی ایل ہیڈ کواٹر G-8/4 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ Olwell کمپنی کو ایریا سیلز مینیجر، سروس سیلز مینیجر، سیلز آفیسرز وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 10 جون 2007ء تک
eflrecruitment@engro.com

نوٹ: تفصیلات 3 جون 2007ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

اعلان داخلہ

۞ ٹیوٹا کی طرف سے ایک سپیشل ٹریننگ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت پنجاب ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی تین ماہ کے شارٹ کورسز کا آغاز پنجاب میں مورخہ 18 جون 2007ء سے کر رہی ہے جس میں میسن، سٹیل فکسر شٹرنگ، کارپینٹر، ڈومیسٹک، الیکٹریشن، ڈیزل انجن مکینیک، بلڈنگ پینٹر، ویلڈر، پلمبر، آٹو مکینک، پٹرول، ڈیزل، موٹر سائیکل مکینیک، انڈسٹریل فٹر، ٹرنر مولڈر، موٹر وائینڈنگ الیکٹریشن، ٹیکسٹائل آپریٹر اور انڈسٹریل سٹچنگ مشین وغیرہ کے کورسز شامل ہیں۔ پرائمری، مڈل اور میٹرک نوجوان ان کورسز سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ یہ داخلے پنجاب بھر کے 400 سے زائد ادارہ جات میں ہو سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے Tevta سیکرٹریٹ H-96 گلبرگ II لاہور فون 9263055-59

نوٹ دوران تربیت طلباء کو ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ممتاز محل

آج روئے زمین پر جتنی عمارتیں موجود ہیں نقشے کی دلآویزی، عمارت کی خوبصورتی اور نزاکت، گل کاری اور شان وشکوہ میں کوئی عمارت تاج محل کے مقابلے پر نہیں آسکتی اور جب تک تاج محل موجود ہے، وہ ساری دنیا کو ایک صاحبِ دل شہنشاہ کے عشق کی داستان سناتا رہے گا۔

تاج محل کی یہ یگانہ روزگار عمارت مغلیہ سلطنت کے تاجدار شاہ جہاں نے اپنی ملکہ ممتاز محل کی یاد میں تعمیر کروائی تھی۔ جس کا انتقال 7 جون 1631ء کو ہوا تھا۔

ممتاز محل، جس کا اصل نام ارجمند بانو بیگم تھا، جہانگیر کے وزیر اعظم آصف خان کی بیٹی اور ملکہ نور جہاں کی بھتیجی تھی۔ وہ 6/ اپریل 1593ء کو پیدا ہوئی۔ بچپن ہی سے وہ نہایت ذہین اور طباع تھی۔ پھر اس کے والد آصف خان نے بھی اس کی تعلیم و تربیت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔

1611ء میں اس کی پھوپھی نور جہاں کی شادی جہانگیر سے ہوئی تو یہ خاندان، خاندان شاہی کے بہت قریب آ گیا اور ایک برس بعد ہی جہانگیر کے بیٹے شہزادہ خرم سے جو بعد میں شاہ جہاں کے نام سے تخت نشین ہوا، ارجمند بانو کی شادی ہوگئی یہ 10 مئی 1612ء کا واقعہ ہے۔

شادی کے بعد شاہ جہاں نے ارجمند بانو بیگم کو ممتاز محل کے خطاب سے نوازا۔ زندگی کے تمام نشیب و فراز میں ممتاز محل نے نہایت جاں نثاری اور محبت سے شاہ جہاں کا ساتھ دیا۔ تمام معاصر مؤرخ اس کی نیکی، پرہیزگاری، رحمدلی اور سخاوت کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

14 فروری 1628ء کو جہانگیر کی وفات کے بعد شاہ جہاں سلطنت مغلیہ کے تخت پر بیٹھا اور یوں ممتاز محل ملکہ ہندوستان بن گئی۔ اگرچہ اس کی پھوپھی نور جہاں بھی ہندوستان کی ملکہ تھی، لیکن ممتاز محل اور نور جہاں میں واضح فرق یہ تھا کہ ممتاز محل کبھی امور سلطنت میں دخل انداز نہ ہوتی تھی۔ شاہ جہاں ہندوستان کا حکمران تھا تو ممتاز محل اس کے حرم کی حکمران تھی۔

ممتاز محل کے بطن سے شاہ جہاں کے ہاں 14 بچے ہوئے جن میں 7 زندہ رہے 1631ء میں شاہ جہاں ایک بغاوت کی سرکوبی کے سلسلہ میں برہان پور میں تھا کہ یہیں ایک زچگی کے دوران، ممتاز محل کا انتقال ہوگیا۔ یہ 1631ء کا واقعہ ہے۔ ممتاز محل کی عمر اس وقت فقط 39 برس تھی۔ ملکہ کو امانتاً برہان پوری ہی کے ایک باغ میں دفن کر دیا گیا۔

شاہ جہاں کو ملکہ کی وفات کا شدید صدمہ ہوا۔ وہ کئی ہفتے تک جھروکہ میں نہ آیا گہرے غم کے اثر سے تھوڑے ہی عرصے میں اس کے سر کے تمام بال سفید ہو گئے۔ شاہ جہاں نے ممتاز محل کی وفات کے بعد تمام عمر دوسری شادی نہ کی اور اپنی ساری محبت اور توجہ اس محل کی تعمیر میں صرف کر دی جسے دنیا تاج محل کے نام سے جانتی ہے۔

خبریں

پاکستان اور افغانستان اپنے مسائل خود حل کرسکتے ہیں

وزیراعظم شوکت عزیز نے افغان صدر کرزئی سے کابل میں ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک افغان جرگہ کمیشن کی کوششوں سے ہم آہنگی بڑھے گی اور پاکستان مشکل کی ہر گھڑی میں افغانستان کی ہر ممکن مدد کرے گا، دونوں ممالک اپنے مسائل کو خود حل کر سکتے ہیں، اس کیلئے کسی تیسرے ملک کی مدد کی ضرورت نہیں۔ افغان صدر نے کہا کہ پاکستان دو دہائیوں سے افغان مہاجرین کی مدد کر رہا ہے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے افغانستان پاکستان کے ساتھ جو بھی تعاون کرسکتا ہے وہ کرے گا۔

پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن اور حکومت کے مذاکرات

پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر شکیل الرحمٰن نے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال پر حکومت سے بات چیت میں اپنے تحفظات کا اظہار کر دیا ہے اور حکومت نے اس پر غور کرنے کی یقین دہانی کروادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیمرا قوانین اور اس میں ترمیم کی واپسی کیلئے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق ہوا ہے وزیر اطلاعات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ کسی بھی قانون کو میڈیا کے خلاف استعمال نہیں کرنے دیا جائے گا اور میڈیا کی آزادی پر کوئی پابندی نہیں لگائی جائے گی۔

پیمرا آرڈیننس کو سندھ ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا

پیمرا صدارتی آرڈیننس کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا جس میں حکومت، پیمرا، وفاقی وزارت اطلاعات ونشریات اور صوبائی محکمہ اطلاعات ونشریات کو فریق بنایا گیا ہے۔ سندھ ہائیکورٹ میں دائر کی گئی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ پیمرا کی جانب سے نافذ العمل پیمرا ترمیمی آرڈیننس آئین اور قانون سے متصادم اور بنیادی حقوق کے خلاف ہے۔ پیمرا آرڈیننس کو اقبال کاظم اور سعدیہ کاظم کی طرف سے چیلنج کیا گیا ہے۔

چیف جسٹس کا معاملہ تھوڑا مس ہینڈل ہوا لیکن ایوان صدر میں نہیں

وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید نے کہا ہے کہ امریکہ اور مغرب کی حکومتوں کو پاکستان کے اندرونی معاملات سے کوئی سروکار نہیں ہے ان کے ساتھ ہمارا تعاون دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہے۔ میڈیا نے چیف جسٹس کے معاملے کو حد سے بڑھ کر اچھالا ہے میڈیا کے حوالے سے معاملات دوستانہ طریقے سے طے ہو جائیں گے۔ شیخ رشید نے کہا کہ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ہم نے معاملے کو مس ہینڈل کیا تاہم انہوں نے کہا کہ میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ چیف جسٹس کا معاملہ ایوان صدر میں مس ہینڈل نہیں ہوا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 8 جون 2007ء

5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
5-30 am	اسلام میں عورت کے حقوق
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	دورہ افریقہ
8-25 am	ترجمۃ القرآن
9-25 am	المائدہ
9-40 am	مشاعرہ
10-35 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	فرانسیسی سروس
1-25 pm	سرائیکی سروس
2-20 pm	ملاقات
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
6-20 pm	تلاوت خبریں
7-05 pm	درس حدیث
7-30 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	انٹرویو
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 9 جون 2007ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-20 am	ورائٹی پروگرام
3-50 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	انٹرویو
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	ملاقات
10-30 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 -pm	رفقاء احمد
1-35 pm	خطبہ جمعہ
2-35 pm	قرآن کوئز
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
4-30 pm	آسٹریلین ڈاکومینٹری
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	مشاعرہ
10-00 pm	سوال و جواب
11-05 pm	قرآن کوئز
11-30 pm	عربی سروس

داخلہ ٹیسٹ مریم گرلز ہائی سکول

مریم گرلز ہائی سکول ربوہ میں اول ادنیٰ میں داخلہ جات کیلئے داخلہ ٹیسٹ 19۔ اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ہوگا اور جماعت ششم میں داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ 20۔ اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ہوگا۔ باقی کلاسز میں گنجائش نہ ہے۔ داخلہ فارم و پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے سکول سے رابطہ کریں۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

اگر کوئی آئی ڈونر فوت ہو جائے تو فوری طور پر اس نمبر پر اطلاع دیں۔
فون نمبر: 047-6215201

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی
زمین خرید و فروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

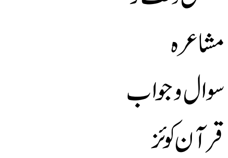

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
Mob: 0300-9478889 فیکس: 7142093

C.P.L 29-FD